4مارچ2014ء

وزیرخزانہ اختراعی زرعی ودیہی فنانس پر مالی اختراع چیلنج کا افتتاح کریں گے

وزیرخزانہ سینیٹراسحاق ڈار 6 مارچ 2014ء کو سیرینا ہوٹل، اسلام آباد میں مالی اختراع چیلنج فنڈ (Financial Innovation Challenge Fund (FICF)) کا افتتاح کریں گے۔ ایف آئی سی ایف ایک وسیع تر مالی شمولیتی پروگرام کا جز ہے جس پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان یو کے ایڈ کی مالی معاونت سے عملدرآمد کررہا ہے۔

یہ چیلنج راؤنڈ اختراعی دیہی اور زرعی مالی خدمات کے بارے میں منعقد کیا جارہا ہے جس میں پاکستان کی کم آمدنی والی آبادی اور دیہی شعبے کو مالی خدمات فراہم کرنے کے لیے جدت پسندانہ مصنوعات اور ڈیلیوری چینلز کا استعمال کیا جائے گا۔ اس اختراعی دیہی اور زرعی راؤنڈ کا مقصد موجودہ اور نئے دیہی وزرعی ایکوسسٹم میں فعال کرداروں جیسے خام مال فراہم کرنے والوں، ایگری گیٹرز، پروسیسرز، مارکیٹرز وغیرہ کی استعداد کو شناخت کرنا اور اس استعداد کو استعمال کرتے ہوئے دیہی وزرعی سرگرمیوں کے لیے باضابطہ مالی اداروں کے ذریعے مواقع پیدا کرنا ہے۔ درخواست دہندگان 10 اپریل 2014ء تک مکمل تجاویز جمع کرائیں گے۔ مفصل گائیڈ لائنز افتتاح کے دن اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر شائع کردی جائے گی۔

ایف آئی سی ایف کا مقصد ان امور کے لیے گرانٹ فراہم کرنا ہے: اختراع کو رواج دینا اور نئی مارکیٹوں کو جانچنا، کم لاگت کی خدمات فراہم کرنا، ایسے طریقے وضع کرنا جو زیادہ کارگر ہوں اور مالی خدمات کی پوری نہ ہوسکنے والی طلب کو پورا کرنے کے نئے راستے مہیا کرسکیں۔ اس سے قبل سی ایف آئی سی ایف کا اولین آزمائشی مرحلہ برانچ لیس بینکاری ماڈلز جیسے فراہمی خدمات کے جدید طریقوں کے ذریعے ''Financially Inclusive Government to Person (G2P) Payments'' (حکومت سے فرد کو) کے فروغ پر منعقد ہوا تھا۔ اگلے مرحلے میں اب ایف آئی سی ایف مختلف خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں پنجاب پنشن فنڈ، ای او بی آئی، یو بی ایل، اور نادرا کے ساتھ معاونت کررہا ہے، ان خدمات میں مالی شمولیت کے ماڈلز کے ذریعے تنخواہیں، پنشن اور فلاحی ادائیگیوں سمیت حکومت سے فرد کو ادائیگیوں کے پورے دائرے کا احاطہ کیا جائے گا۔

☆☆☆